سوال

(762) کیا بسم اللہ سورۃ کا حصہ ہے؟

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

بسم اللہ کیا سورۃ کا حصہ ہے؟ (محمد جہانگیر ضلع میرپور) (۲۱ اپریل ۱۹۹۵)

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

مسئلہ ہذا میں اہل علم کے مختلف اقوال ہیں۔ لیکن راجح قول یہ ہے کہ قرآن کا ہر وہ مقام جہاں بسم اللہ مرقوم ہے اس سورت کا وہ حصہ ہے۔ دلیل اس کی یہ ہے کہ اہل اسلام کا اجماع ہے کہ جو کچھ مابین الدفتین (دو گتوں کے درمیان) ہے وہ کلام اللہ ہے۔ مصاحف میں اس کو ثابت رکھنے پر سب کا اتفاق ہے۔ اس کے باوجود کہ انتہائی چھان بین کے ساتھ قرآن کو زوائد سے منزّہ رکھنے کی سعی کی گئی ہے۔ یہاں تک کہ اس میں آمین بھی نہیں لکھی گئی۔ شرح مسلم میں امام نووی رحمہ اللہ فرماتے ہیں:

’وَاعتَمَدَ أَصحَابُنَا وَمَن قَالَ بِأَنَّهَا آيَةٌ مِنَ الفَاتِحَةِ أَنَّهَا كُتِبَت فِي المُصحَفِ بِخَطِّ المُصحَفِ وَكَانَ هٰذَا بِاتِّفَاقِ الصَّحَابَةِ وَإِجمَاعِهِم عَلٰى أَن لَا يُثبِتُوا فِيهِ بِخَطِّ القُرآنِ غَيرَ القُرآنِ وَأَجمَعَ بَعدَهُمُ المُسلِمُونَ كُلُّهُم فِي كُلِّ الأَعصَارِ إِلٰى يَومِنَا وَأَجمَعُوا أَنَّهَا لَيسَت فِي أَوَّلِ بَرَاءَةٍ وَأَنَّهَا لَا تُكتَبُ فِيهَا وَهٰذَا يُؤَكِّدُ مَا قُلنَاهُ۔‘ (شرح النووی علی مسلم، ۴/۱۱۱، المرعاۃ: ۱/ ۵۹۱۔۵۹۲)

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ حافظ ثناء اللہ مدنی

جلد: 3، تلاوتِ قرآن: صفحہ: 535

محدث فتویٰ